سوال

(673) تشہد میں انگلی کو حرکت دائیں بائیں یا اوپر نیچے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگ تشہد میں انگلی کو اُوپر نیچے حرکت دیتے ہیں اور مالکیہ دائیں بائیں۔ حدیث یا آثار سے کیا ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

تشہد میں سبابہ انگلی کے ساتھ مسلسل حرکت کا ذکر احادیث میں موجود ہے۔ وائل بن حجر رحمہ اللہ کی روایت میں پہلے انگلی اٹھانے کا بیان ہے۔ پھر یوں الفاظ ہیں: 'فَرَأَيْتُهٗ يُحَرِّكُهَا يَدعُوابِهَا' السنن الکبریٰ للبیہقی، بَابُ مَنْ رَوَی أَنَّهٗ أَشَارَ بِهَا وَلَمْ يُحَرِّكْهَا، رقم:۲۷۸۷، سنن النسائی، بَابُ قَبْضِ الثِّنْتَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الْيَدِ الْيُمْنٰی... الخ، رقم:۱۲٦۸"

یعنی ''میں نے آپ کو دیکھا انگلی کی حرکت کے ساتھ دعا کرتے۔'' اور جس روایت میں عدمِ حرکت کا بیان ہے۔ وہ شاذ ہے یا منکر۔ وہ قابلِ حجت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 575

محدث فتویٰ